السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(دعائے قنوت کے بعد وتر میں مزید کوئی دعا (قرآنی، مسنون، یا اپنی کوئی) کی جا سکتی ہے؟ جیسے حرم میں امام کعبہ کرتے ہیں؟ (ایک سائلہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قنوت وتر میں "اللّٰهمّ اهدِنی فِيمَنْ هَدَيْتَ " الخ والی دعا ثابت ہے، لیکن اس میں کوئی خاص دعا مقرر نہیں کہ اس کے علاوہ اور کچھ بھی جائز نہیں، جیسا کہ امام محمد بن نصر المروزی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "ليس فيه شيء موقت" اور اس میں کوئی خاص دعا مقرر نہیں ہے۔ (مختصر قیام اللیل ص 301)

لہذا قنوت نازلہ سے استدلال کرتے ہوئے بعض اوقات دوسری دعائیں مانگنا بھی جائز ہے، جیسا کہ حرمین وغیرہما میں اس پر عمل ہے، لیکن بہتر یہی ہے کہ مسنون دعا ہی مانگی جائے۔ واللہ اعلم۔

(اس مسئلے کے جواز کی صریح دلیل کے لیے دیکھئے صحیح ابن خزیمہ (2/155۔156ح 1100 وسندہ صحیح موقوف

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔ نماز سے متعلق مسائل-صفحہ121

محدث فتویٰ